

بہار میں کیلے کی کاشت کرنے کی خواہش رکھنے والے کسانوں کی توقعات پوری کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے گورول (ویشالی) میں کیلا ریسرچ سینٹر قائم کیا ہے: جناب رادھاموہن سنگھ

Posted On: 11 MAR 2017 6:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 مارچ 2017 زراعت اور کسانوں بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ بہار کیلے کی کاشت کے لئے بہت مناسب ہے اور بڑے پیمانے پر کیلے کی پیداوار ہے۔ ان کے کسانوں کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ وزیر زراعت نے ی۔ بات آج گورول ضلع ویشالی، بہار میں کیلے کی تحقیق کے مرکز کے سنگ بنیاد کے موقع پر کی۔ وزیر زراعت نے کہا کہ اکتوبر، 2016 راجندر کرشی وشوڈھیالی، پوسا کو مرکزی زرعی یونیورسٹی کا درجہ ملا۔ اس کے بعد ویشالی میں کیلے کی کاشت کرنے کی خواہش رکھنے والے کسانوں کی توقعات پوری کرنے کے لئے حکومت نے ی۔ ان کیلا ریسرچ سینٹر قائم کیا ہے۔ کیلا ریسرچ سینٹر ویشالی کے گورول آتا ہے اور ماحولیاتی وجوہات کی وجہ سے کیلا ریسرچ سینٹر کے قیام کے لئے گورول کو منتخب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ی۔ مرکز ملک اور ریاست میں کیلے کی کاشت کے کم پیداوار کی وجوہات، کھیتی کے رقبے کی توسیع، پلانٹ کے دیگر حصوں کا مناسب استعمال، مختلف مصنوعات، مارکیٹنگ اور رقم میں اضافہ (ویلیو ایڈیشن) کے میدان میں تحقیق کرے گا۔ جناب سنگھ نے بتایا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد مرکزی زرعی یونیورسٹی نے وزیر اعظم کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے کیلے کی کھیتی سے آمدنی دگنی کرنے کے لئے تحقیق شروع کر دیا ہے۔ اس تحقیقی ادارے کے شروع وئے تحقیق میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مرکز محققین کے تعاون اور کسانوں کی شرکت سے بہار اور ارد گرد کی ریاستوں میں م۔ اراشٹر جیسے کیلے کی کاشت کا محرک بنے گا اور علاقے کے کسانوں کی خوشحالی اور خوشی کا سبب بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ م۔ اراشٹر کے کسان 26 سرکاری کمیٹیوں کے ذریعے گھریلو مارکیٹ تیار کر کے بیرون ملک تک کیلے کو برآمد کر کے کیلے کی پیداوار میں ملک کو ایک نئی سمت دے رہے ہیں۔ م۔ اراشٹر کیلے کی اعلیٰ کاشتکاری، نشوونما، ڈرپ آب پاشی وغیرہ کا استعمال کر 15-20 ہزار ریلوے ویگن فی سال اعلیٰ معیاری کیلے ملک بھر میں بھیجنے کا کام کرتا ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ہندوستان میں کیلے کی پیداوار 20.0 ٹن فی ایکٹر ہے۔ ہندوستان کیلے کی پیداوار میں دنیا کا پہلا اور رقبہ میں دنیا میں تیسرا مقام رکھتا ہے جو پھل کے رقبے کا 13 فیصد اور پھلوں کی پیداوار کا 33 فیصد ہے۔ ریاستوں میں م۔ اراشٹر سب سے بڑا پروڈیوسر ہے اور اس کے بعد تمل ناڈو آتا ہے۔ م۔ اراشٹر کی پیداوری 65.7 ٹن فی ایکٹر ہے جو اوسط قومی پیداوری 34.1 ٹن فی ایکٹر سے زیادہ ہے۔ بہار میں کیلے کی کاشت 27.2 ہزار ایکٹر پر کی جاتی ہے، پیداوار تقریباً 550 ہزار ٹن اور اوسط پیداوار 20.0 ٹن فی ایکٹر ہے جو قومی اوسط سے کافی کم ہے۔

م۔ ا۔ رض۔ م۔ ج۔ ت۔ ح۔ 11.03.2017
U - 1122

(Release ID: 1484217) Visitor Counter : 2

